امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۵۰

ساتواں قیاسی عامل: اسم تام

اسم تام: ایک ایسا اسم ہوتا ہے جو اپنے بعد آنے والے اسم کو تمیز کی بنیاد پر نصب کرتا ہے۔

یہاں پر دو باتیں معلوم ہوتی ہیں:

- پہلی تو یہ کہ ایک اسم ایسا ہے جس میں ابہام پایا جاتا ہے جسے ہم اسم تام کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔
- دوسری یہ کہ ایک اسم ایسا بھی ہوتا ہے جو اس ابہام کو دور کرنے کی ضمانت لیتا ہے اسی وجہ سے وہ منصوب قرار پاتا ہے۔

اسم کے تام ہونے کے چار اسباب ہیں:

۱۔ اگر کسی اسم پر تنوین آجائے تو وہ اسم تام بن جاتا ہے لیکن اس میں ابہام رہتا ہے جیسے عندی رطلٌ زیتاً (میرے پاس ایک ڈبہ تیل ہے)۔

یہاں عندی خبر مقدم ہے اور رطلٌ مبتدا مؤخر ہے رطلٌ تنوین پر تمام ہو رہا ہے اس لئے زیتاً کو تمیز قرار دے دیتا ہے اور اسے منصوب کرتا ہے تاکہ مفہوم رطل کا ابہام دور ہو جائے یعنی اگر آپ صرف یہ کہیں کہ میرے پاس ایک ڈبہ ہے اور خاموش ہو جائیں تو سامنے والا اسی ابہام میں رہے گا کہ ایک ڈبہ کیا ؟لیکن اگر زیتاً کہہ دیتے ہیں تو یہ ابہام باقی نہیں رہتا ہے، اسی ابہام کو دور کرنے کی وجہ سے زیتاً منصوب ہے۔

۲۔ نون تثنیہ: اگر کوئی اسم نون تثنیہ پر تمام ہو تو وہ اسم تام بن جاتا ہے جیسے عندی منوانِ سمناً (میرے پاس دو من گھی ہے)۔

یہاں پر عندی خبر مقدم اور منوانِ تثنیہ مبتدا مؤخر ہے اگر یہاں پر صرف اتنا ہی کہتے کہ میرے پاس دو من ہے تو سننے والے کے لئے مبہم رہتا کہ دو من کیا لیکن فوراً اس کے بعد سمناً کہہ دیا تو کوئی ابہام باقی نہیں رہا، اسی بنا پر یہ منصوب قرار پایا۔

۳۔ نون شبہ جمع: اگر کوئی اسم نون شبہ جمع پر تمام ہو وہ اسم تام بن جاتا ہے۔

شبہ جمع: ایسی جمع جس کا مفرد اس کی جنس سے نہیں ہوتا جیسے عندی عشرون درھماً (میرے پاس ۲۰ درہم ہیں)۔

اس کی ترکیب بھی ماقبل کی طرح ہے۔

۴۔ اضافت: کبھی اسم اضافت کے ذریعہ بھی تام بن جاتا ہے، جیسے عندی مِلْؤُهُ عسلاً (میرے پاس برتن بھر شہد ہے)۔

اس کی ترکیب بھی ماقبل کی طرح ہے۔

جب اسم تام تنوین، نون تثنیہ یا نون جمع کے ذریعہ سے تام ہو تو اس کو اس کی تمیز کی طرف مضاف کرنا بھی جائز ہے جیسے:

تنوین: عِنْدِيْ رِطْلُ زَيْتٍ

نون تثنیہ: عِنْدِيْ مَنَوَا سَمْنٍ

نون جمع: اَكْرَمِيْنَ اَفْعَالاً و اَكْرَمِي اَفْعَالٍ.